امیگریشن اینڈ نیچورالائزیشن سروس [Immigration and Naturalization Service (INS)] ڈپارٹمنٹ آف ھوم لینڈ سیکوریٹی [Department of Homeland Security (DHS)] کا حصه ھے اور اس کو نیا نام دیا گیا اور دوبارہ منظم کیا گیا ھے:

1. **دی بیورو آف سٹی زن شپ اینڈ امیگریشن سروس [The Bureau of Citizenship and Immigration Services (BCIS)]**
2. **دی بیورو آف کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹکشن [The Bureau of Customs and Border Protection (CBP)]**
3. **دی بیورو آف امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ [The Bureau of Immigration and Customs Enforcement (ICE)] کے طور پر**

یه تینوں بیورو DHS کا حصه ھیں اور اس کتابچه کے مقاصد کے لئے اس کو "DHS" کے طور پر کہا جائے گا-

I. اگر پولیس FBI یا DHS کے ایجنٹ مجھ سے رابطه کرتے ھنں تو کیا؟

سوال: کیا ایجنٹوں کے ذریعه پوچھے گئے سوالوں کا جواب مجھے دینا ھی چاھئے؟
جواب: خاموش رھنا آپ کا آئینی حق ھے- سوالوں کے جواب دینے سے انکار کرنا جرم نہیں ھے- سوالوں کے جواب دینے کے لئے راضی ھونے سے قبل قانونی وکیل سے مشورہ کرنا ایک اچھا خیال ھے- آپ کو کسی سے بھی کوئی بات کرنی نہیں چاھئے چاھے آپ کو گرفتار ھی کر لیا گیا ھے یا پھر آپ جیل میں ھیں- صرف جج ھی آپ سوالوں کے جواب دینے کا حکم دے سکتا ھے-

سوال: کیا میں وکیل سے بات کر سکتا ھوں؟
جواب: سوالوں کے جواب دینے سے قبل وکیل سے بات کرنا آپ کا حق ھے چاھے اس حق کے بارے میں پولیس آپ کو بتاتی ھے یا نہیں- وکیل کا کام آپ کے حقوق کی حفاظت کرنا ھے- اگر آپ ایک بار کہه دیتے ھیں که آپ وکیل سے بات کرنا چاھتے ھیں، افسروں کو چاھئے که آپ سے سوال کرنا بند کریں- اگر آپ کے پاس افسر سے کہه سکتے ھیں که آپ سوالوں کے جواب دینے کوئی وکیل نہیں ھے، تب بھی آپ سے قبل وکیل سے بات کرنا چاھتے ھیں- اگر آپ کے پاس کوئی وکیل ھے تو اس کا بزنس کارڈ اپنے پاس رکھئے- اس کو افسر کو دکھائیں اور اپنے وکیل کو بلانے کے لئے کہیں- کسی بھی تحقیق کرنے والے کا نام، ایجنسی اور ٹیلی فون نمبر ضرور یاد رکھئے جو آپ سے ملتا ھے اور آپ کے وکیل کو اطلاع دیتا ھے-

سوال: کیا ایجنٹس میرے گھر یا دفتر کی تلاشی لے سکتے ھیں؟
جواب: پولیس یا دوسرے قانون نافذ کرنے والے ایجنٹس آپ کے گھر کی تلاشی نہیں لے سکتے جب تك که آپ انہیں ایسا کرنے کی اجازت نه دیں یا جب تک که ان کے پاس تلاشی کا وارنٹ نه ھو- تلاشی کا وارنٹ ایك عدالتی حکم نامه ھے جو پولیس کو خصوصی تلاشی کی اجازت دیتا ھے- تلاشی میں مداخلت سے تلاشی کا کام تو نہین رکے گا لیکن آپ اس کے لئے حراست میں لئے جا سکتے ھیں- لیکن آپ کو بخوبی واضح کر دینا چاھئے که آپ نے اپنی رضامندی نہیں دی ھے اور یه که تلاشی کا عمل آپ کی خواھشات کے برعکس ھے- آپ کے کمرے کا ساتھی یا مہمان آپ کے مکان کی تلاشی لینے کے لئے قانونی طور پر اپنی رضامندی دے سکتا ھے اگر پولیس کو یه یقین ھے که وہ شخص رضامندی دینے کا مجاز ھے- پولیس اور قانون نافذ کرنے والوں کے لئے کسی دفتر کی تلاشی لینے کے لئے وارنٹ لینا ضروری ھے، لیکن آپ کے مالک کو یه اختیار ھے که آپ کے کام کی جگه کی تلاشی لینے کے لئے آپ کی اجازت کے بغیر اپنی رضامندی دیدے-

سوال: اگر ایجنٹس کے پاس تلاشی کا وارنٹ ھے تو کیا؟
جواب: اگر آپ موجود ھیں جس وقت که ایچنٹس تلاشی کے لئے آتے ھیں تو آپ وارنٹ دیکھنے کے لئے کہه سکتے ھیں- وارنٹ میں ان جگہوں اور اشخاص یا چیزوں کی تفصیلی وضاحت ھونی چاھئے جن کی تلاشی لی جانی ھے یا جن چیزوں کو لے جانا ھے- جس قدر بھی جلد ممکن ھو سکے اپنے وکیل کو بلا لیجئے- پوچھئے که کیا آپ کو تلاشی کے عمل کو دیکھنے کی اجازت ھے؛ اگر آپ کو اجازت دی جاتی ھے تو آپ کو ضرور دیکھنا چاھئے- ھر چیز بشمول نام، بیج نمبر اور یه که ھر افسر کس ایجنسی سے تعلق رکھتا ھے، کن جگہوں کی انھوں نے تلاشی لی اور انھوں نے کیا لے لیا، کو اپنے پاس نوٹ کر لیں- اگر وھاں کچھ اور لوگ بھی موجود ھیں تو ان کو وھاں جو کچھ بھی ھو رھا ھے، اس کو اچھی طرح دیکھنے کے لئے، گواہ بنا لیں-

سوال: اگر پولیس کے پاس تلاشی کا وارنٹ ھے تو کیا مجھے ان کے سوالوں کے جواب دینا چاھئے؟
جواب: نہیں- تلاشی کے وارنٹ کا مطلب یه نہیں که آپ کو سوالوں کے جواب دینا چاھئے-

سوال: اگر ایجنٹس کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہین ھے تو کیا؟
جواب: آپ پولیس کو اپنے گھر کی تلاشی لینے کی اجازت نه دیں، اور آپ کو ان کے سوالوں کے جواب بھی نہیں دینا چاھئے- پولیس آپ کے انکار کو وارنٹ حاصل کرنے کے لئے استعمال نہیں کر سکتی-

سوال: اگر ایجنٹس کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہین ھے، لیکن پھر بھی وہ میرے اعتراض کے باوجود تلاشی لینے کے لئے اصرار کرتے ھیں تو کیا؟
جواب: آپ تلاشی کے کام میں حائل نه ھوں- اگر آپ کے پاس اس وقت کوئی شخص موجود ھے تو اس کو گواہ رھنے کے لئے کہین که آپ تلاشی لینے کی اجازت نہیں دے رھے ھیں- جس قدر جلد ممکن ھو اپنے وکیل کو بلائیں- تلاشی لینے والے افسروں کے نام اور بیج نمبر نوٹ کر لیں-

سوال: اگر میں سر کاری ایجنٹوں سے بات کرتا ھوں تو کیا؟
جواب: ھر وہ چیز جو آپ قانون نافذ کرنے والون سے کہتے ھیں، وہ آپ کے اور دوسروں کے خلاف استعمال کی جاسکتی ھے- اس کو اچھی طرح ذھن میں رکھئے که سر کاری افسر سے جھوٹ بولنا جرم ھے- اس وقت تك خاموش رھنا جب تك که آپ اپنے وکیل سے مشورہ نه کرلین، جرم نہیں ھے- اس کے باوجود بھی که آپ کچھ سوالون کے جواب پہلے ھی دے چکے ھیں، آپ دو سرے سوالوں کے جواب دینے سے اننکار کر سکتے ھیں جب تك که آپ کا وکیل آپ کے ساتھ نه ھو-

سوال: اگر پولیس سرراہ مجھے روک لیتی ھے تو کیا؟
جواب: پوچھئے که کیا آپ جانے کے لئے آزاد ھیں- اگر جواب ھاں میں ھے، تو وھاں سے چلے جانے پر ھی غور کریں- اگر پولیس کہتی ھے که آپ زیر حراست نہیں ھیں، لیکن جانے کے لئے بھی آزاد نہیں ھیں، اس کا مطلب آپ کو روکا جا رھا ھے- پولیس آپ کے کپڑوں پر باھر ھی سے ھاتھ لگا کر دیکھ سکتی ھے اگر ان کو شتبه ھو که آپ مسلح اور خطرناك ھو سکتے ھیں- اگر وہ اس سے زیادہ تلاشی لیتے ھیں، تو واضح طور پر کہه دیجئے «میں تلاشی کے لئے اپنی رضامندی نہیں دیتا ھوں»- وہ پھر بھی تلاشی کے کام کو جاری رکھ سکتے ھیں- اگر آپ کو روک لیا گیا یا گرفتار کر لیا گیا ھے تو آپ کو ان کے سوالوں کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ھے، سوائے ضروری سوال کا- پولیس ایك بار آپ کا نام پوچھے گی چب آپ کوروکا جائے گا- کئی صوبوں میں آپ کواس سوال کا جواب نه دینے پر گرفتار جا سکتا ھے-

سوال: اگر پولیس مجھے میری کار ھی میں روك لیتی ھے تو کیا؟
جواب: اپنے ھاتھوں کو ایسی جگه رکھئے جہاں پولیس انہیں دیگھ سکے- آپ کو ضرورت نہیں که آپ تلاشی کے لئے اپنی رضامندی دیں- لیکن اگر پولیس کسی ممکنه مقصد کے لئے ضروری سمجھتی ھے تو آپ کی کار کی تلاشی بغیر آپ کی مرضی کے بھی لی جا سکتی ھے- افسران مسافروں اور ڈرائیوروں کو ان سے سوال کرنے کے لئے اور جوابوں کا موازنه کرنے کے لئے ایك دو سرے سے الگ کر سکتے ھیں-

سوال: اگر پولیس یا FBI مجھے بڑی عدالت کے سامنے پیش ھونے کا حکم دینے کی دھمکی دیتی ھے اگر میں ان کے سوالوں کے جواب نہین دیتا ھوں تو کیا؟
جواب: ایك بڑا عدالتی حکم آپ کے لئے عدالت کے سامنے پیش ھونے اور اطلاعات کے بارے میں تصدیق کرنے کا تحریری حکمنامه ھے- اگر پولیس یا FBI آپ کو بڑی عدالت میں پیش ھونے کا حکم دینے کی دھمکی دیتی ھے، تو آپ کو فورا اپنے وکیل کو بلانا چاھئے- آپ جو کچھ بھی کہتے ھیں اس کو آپ کے خلاف استعمال کیا جاسکتا ھے-

سوال: اگر میں حراست میں لے لیا جاتا ھوں تو کیا مجھے سوالوں کے جواب دینا چاھئے؟
جواب: نہیں- اگر آپ حراست میں لے لئے جاتے ھیں، تو آپ کو کوئی بیان دینے یا کسی بھی طرح کے سوالوں کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ھے- اسی وقت اپیے وکیل کو بلوانے کے لئے کہئے- اس سے پہلے که آپ کسی بھی سوال کا جواب دینے کا فیصله کریں، آپ کو اپنے وکیل سے ھمیشه مشورہ کر لینا چاھئے-

سوال: اگر پولیس یا FBI کے ذریعه میرے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ھے تو کیا؟
جواب: افسر کا بیج نمبر، نام، یا دوسری شناختی اطلاع لکھ لیں- افسر سے اس طرح کی اطلاع کے لئے پوچھنے کا آپ کا حق ھے- ایسے موقع پر گواہ ڈھونڈنے اور ان کے نام اور ٹیلی فون نمبر حاصل کرنے کی کوشش کرین- اگر آپ زخمی ھیں تو طبی امداد حاصل کیجئے اور جس قدر بھی جلد ممکن ھو سکے ان زخموں کی تصویریں لے لیں- وکیل کو بلوائیے-

II. اگر میں ایك شہری نہیں ھوں اور مجھ سے رابطه کرتا ھے؟

اپنے حقوق کے لئے اصرار کریں- اگر آپ اپنے حقوق کے لئے مطالبه نہین کرتے یا آپ ایسے کاغذات پر اپنے دستخط کردیتے ھیں جن کے ذریعه آپ کے حقوق کو سلب کر دیا گیا ھے تو آپ کو ملك بدر کر سکتا ھے اس سے پہلے که آپ کسی وکیل سے ملیں یا کسی امیگریشن جج سے رجوع کریں- بغیر پڑھئے، سمجھے ھوئے اور دستخط کرنے کے نتائج کو جانے بغیر ھرگز کسی چیز پر بھی دستخط نه کریں-

اپنے وکیل سے بات کریں- اگر ممکن ھو تو کسی وکیل کا نام اور ٹیلیفون نمبر اپنے پاس رکھئے جو آپ کے بلانے پر آسکے گا- امیگریشن کے قوانین کو سمجھنا ایك مشکل کام ھے اور قریب میں ھی ان میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی ھیں-

آج کے قوانین، ضابطوں اور DHS کے رھنما خطوط پر تکیه کرتے ھوئے، غیر شہریوں کے حقوق نیچے دئے ھیں، اس کی پرواہ کئے بغیر که ان کی امیگریشن حیثیت کیا ھے- مندرحه ذیل اطلاع بدل سکتی ھے، تو اس لئے ضروری ھے که وکیل سے رابطه کیا جائے-

مندرجه ذیل حقوق ان غیر شہریوں کے لئے ھیں جو امریکا کے اندر موجود ھیں غیر شہری جو که سر حد پر ھیں اور جو که امریکا میں داخل ھونے کی کوشش کررھے ھیں ان پر کچھ اضافی ضابطے عائد کئے گئے ھیں اور ان کے ایك جیسے حقوق نہیں ھیں-

سوال: کیا مجھے DHS کے سوالوں کے جواب دینے یا DHS کے کسی تھی کاغذ پر دستخط کرنے سے پہلے اپنے وکیل سے بات کرنے کا حق ھے؟
جواب: جی ھاں- اگر آپ کو روك لیا جاتا ھے تو آپ کو اپنا وکیل بلوانے یا اپنے خاندان سے ملنے کا حق ھے، اور یه بھی آپ کا حق ھے که آپ کی حراست کے دوران آپ کا وکیل آپ سے مل سکے- کسی بھی سماعت کے دوران، امیگریشن جج کے روبرو، اپنے اٹارنی کو اپنے ساتھ رکھنا آپ کا حق ھے- امیگریشن کی کار روائیوں کے لئے، حکومت کی طرف سے مقرر کئے گئے اٹارنی کو اپنے ساتھ رکھیے کا آپ کو حق نہیں ھے، لیکن اگر آپ کو حراست میں لے لیا گیا ھے، تو امیگریشن کے افسروں کو چاھئے که مفت یا کم خرچ قانونی مشورہ فراھم کرنے والوں کی فہرست آپ کو دکھا دیں-

سوال: کیا مجھے اپنا گرین کارڈ یا دوسرے امیگریشن کاغذات اپنے ساتھ رکھنے چاھئیں؟
جواب: اگر آپ کے پاس وہ اسناد ھیں جو آپ کو امریکا میں ٹھرنے کی اجازت دیتے ھیں؟ تو ان سب کو اپنے ساتھ رکھنا چاھئے- جعلی یا میعاد پوری ھو جانے والے کاغذ DHS کوپیش کرنے کا نتیجه آپ کے اخراج یا آپ کے خلاف عدالتی کارروائی میں نکل سکتا ھے- ایك ایسا گرین کارڈ I-94، جس کی معیاد ختم نہیں ھوئی ھے، ایمپلائمنٹ آتھورائیزیشن کارڈ [Employment Authorization Card]، بارڈر کراسنگ کارڈ [Border Crossing Card] یا دوسرے کاغذات جن سے یه ثابت ھو که آپ کی قانونی حیثیت بر قرار ھے، اس ضرورت کو مطمئن کرے گی - اگر یه کاغذات آپ کے ھمراہ نہیں ھیں تو آپ پر بد اخلاقی کے جرم کا چارج لگایا جا سکتا ھے - اپنے امیگریشن کاغذات کی ایک کاپی ھمیشه اپنے خاندان کے کسی معتبر شخص یا دوست کے پاس رکھئے، جو اس کو ضرورت پڑنے پر آپ کے لئے فیکس کردے - اپنے خصوصی

معاملہ کے بارے میں اپنے امیگریشن وکیل سے رابطہ کیجئے - آپ سے اپنے شناخت پولیس افسران سے کرانے، بارڈر پٹرول ایجنٹس اور ہوائی جہاز کے پائلٹوں کو بھی دکھانے لئے کہا جا سکتا ہے-

سوال: کیا مجھے اپنی امیگریشن ہسٹری کے بارے میں سرکاری افسران سے بات کرنی چاہئے؟

جواب: جب آپ اپنے حیثیت کے بارے میں تمام ضروری شہادتیں دکھا چکے ہیں تو پھر آپ کو افسران سے مزید بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے- اس کا دارومدار آپ پر ہے- آپ کے لئے خاموش رہنا اور سب سے پہلے اپنے وکیل سے بات کرنا بہتر ہو سکتا ہے- امسگریشن قانون بیحد پیچیدہ ہے- اس کو اچھی طرح سمجھے بغیر آپ کے لئے مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے- وکیل آپ کے حقوق کا تحفظ کر سکتا ہے، مشورہ دي سکتا ہے، اور ایسے جوابات دینے سے بچنے میں مدد کر سکتا ہے جو آپ کو نقصان پہنچا سکتي ہیں- اگر DHS آپ کی سیاسی اور مذہبی منفعت، ایسے گروپ جن سےآپ کا تعلق ہے یا آپ مالی مدد کرتے ہیں، وہ باتیں جو آپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں، کس کس جگہ آپ سفر کر چکے ہیں اور تمام دو سرے سوالات جو درست نظر نہیں آتے، ان سب کا آپ کو کوئی جواب نہیں دینا چاہئے- آپ کی امیگریشن حیثیت کے بارے میں آپ کے گھر میں، یا کسی دوسری پرائیویٹ جگہ پر، افسر کسی شہادت کی درخواست نہیں کر سکتا جب تك کہ اس کے پاس وارنٹ نہ ہو-

سوال: اگر میں امیگریشن کی خلاف ورزی کی بنا پر گرفتار کر لیا جاتا ہوں تو کیا مجھے اپنے دفاع کے لئے اور ڈیپورٹیشن چارجز کے خلاف ایك امیگریشن جج کے روبرو سنوائی کرانے کا حق ہے؟

جواب: جی ہاں- زیادہ تر کیسوں میں صرف ایك امیگریشن جج ہی آپ کے اخراج کا آرڈر دے سکتا ہے- لیکن اگر آپ اپنے حقوق سے دستبردار ہو جاتے ہیں یا «رضاکارانہ رخصت» لے لیتے ہیں اور ملك چھوڑنے پر راضی ہو جاتے ہیں، تو آپ کو بغیر سماعت کے ہی ملك بدر کیا جا سکتا ہے- اگر آپ کے خلاف کسی قسم کے جرم سے متعلق کارروائی چل رہی ہے- جیسے آپ کو بارڈر پر گرفتار کیا گیا تھا، آپ امریکا میں ویزا ویوور پروگرام کے ذریعہ آئے تھے یا ماضی میں بھی آپ کو خارج کرنے کا حکم نامہ دیا جا چکا ہے تو آپ کو بغیر سماعت کے خارج کیا جا سکتا ہے- اس سلسلے میں آپ فورا وکیل سے ملیں تاکہ وہ دیکھے کہ کسی طرح کی راحت آپ کو مل سکتی ہے-

سوال: میرے گرفتار ہو جانے کی صورت میں کیا مجھے اپنے قونصل خانے سے رابطہ کرنا چاہئے؟

جواب: جی ہاں- وہ غیر شہری جو امریکا میں گرفتار کئے جاتے ہیں ان کو اپنے قونصل خانے سے رابطہ کرنے کا حق ہے یا پولس سے آپ کی گرفتاری کے بارے میں قونصل خانے کو اطلاع دینے کی درخواست کی جائے- پولس کو چاہئے کہ قونصل کو آپ سےملنے یا بات کرنے کی اجازت دے اگر قونصل کے عہدہ داران ایسا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں- آپ کا قونصل خانہ آپ کے لئے وکیل فراہم کرنے یا دوسری مدد فراہم کرنے میں مدد کر سکتا ہے -

سوال: اگر میں اپنے سماعت کرانے کے جق سے دسنبردار ہو جاؤں یا سماعت مکمل ہونے سے پہلے ہی امریکا چھوڑ دوں تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: آپ کچھ خاص امیگریشن کے فائدوں کے مستحق ہونے سے محروم ہو سکتے ہیں اور آپ پر مستقبل میں کئی سالوں کے لئے امریکا میں واپسی پر پابندی لگائی جا سکتی ہے- کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے ہمیشہ کسی امیگریشن وکیل سے صلاح کر لینی چاہئے-

سوال: اگر میں DHS سے رابطہ کرنا چاہتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: DHS سے رابطہ کرنے سے پہلے ہمیشہ وکیل سے چاہے فون پر ہی، مشورہ ضرور کریں- بہت سے DHS افسران «انفورسمنٹ (نفاذ)» کو اپنا مقدم کام تصور کرتے ہیں اور آپ پر تمام دوسرے اختیارات کی وضاحت نہیں کریں گے-

II. ایرپورٹوں پر میرے حقوق کیا ہیں

اہم نوٹ: قانونی نفاذ (لا انفورسمنٹ) کے اداروں کو مندرجہ ذیل رکاوٹوں، تلاسیوں، حراستوں یا نکالنے کا کام آپ کی نسل، قومیت، مذہب، جنس یا نژاد کی بنیاد پر انجام دینا غیر قانونی ہے-

سوال: اگر میں امریکا میں سفر کے درست کاغذات کے ساتھ داخل ہورہا ہوں تو کیا امریکا کا ایك کسٹم ایجنٹ مجھے روك سکتا ہے اور میری تلاشی لے سکتا ہے-

جواب: جی ہاں- کسٹمز ایجنٹوں کو آپ کے روکنے، حراست میں لینے اور ہر شخص اور ہر چیز کی تلاشی لینے کا اختیار ہے-

سوال: کیا میری اور میرے سامان کی بغیر کسي پریشانی کے ڈیٹیکٹرز کو پار کر لینے کے بعد یا سیکورٹی کے دیکھ لینے کے بعد کہ اسکینرز میں جو چیز دکھائی دے رہی تھی وہ کوئی ہتھیار نہ تھا، دوبارہ تلاشی لی جا سکتی ہے-

جواب: جی ہاں- باوجود اس کے کہ آپ کے سامان کی پہلی اسکرین میں کوئی بھی مشتبہ چیز ظاہر نہیں ہوتی، اسکینرز کو آپ کے سامان کی مزید تلاشی لینے کا اختیار ہے-

سوال: اگر میں ہوائی جہاز میں ہوں تو کیا ایئرلائن کا ملازم مجھ سے تحقیق کر سکتا ہے یا مجھے ہوائی جہاز سے اتر جانے کے لئے کہہ سکتا ہے؟

جواب: ہوائی جہاز کے پائلٹ کو کسی ایسے مسافر کو لے جانے سے منع کرنے کا اختیار ہے اگر اس کو یہ یقین ہے کہ وہ مسافر فلائٹ کی سلامتی کے لئے خطرہ ہے- پائلٹ کا فیصلہ معقول بنیاد اور آپ کی دیکھ ریکھ کی بنیاد پر ہونا چاہئے نہ کہ لگي بندھے (اسٹیریو ٹائپ) اصولوں پر-

اگر آپ کو ائرپورٹ پر **کسی طرح کی کمتری کا احساس دلایا گیا ہے**، تو برائے مہربانی پیسنجر پروفائلنگ کمپلینٹ فارم [Passenger Profiling Complaint Form] کو بھرئے جو کہ ہماری ویب سائٹ www.aclu.org/airlineprofiling کے نسلی مساوات کے حصہ سے لیا جا سکتا ہے-

اپنے حقوق جانئے

اگر پولیس، FBI، کسٹم ایجنٹس یا امیگریشن افسران کے ذریعہ پوچھ گچھ کی جاتی ہے تو کیا کرنا چاھئے

رابطے کے لئے حوالہ جاتی اطلاعات

امریکن - عرب اینٹی ڈسکریمینیشن کمیٹی:
[American-Arab Anti-Discrimination Committee (ADC)]
(202) 244-2990

امریکن امیگریشن لائرس ایسوسی ایشن:
[American Immigration Lawers Association (AILA)]
1-800-954-0254

ایشین امریکن لیگل ڈفینس اینڈ ایجوکیشن فنڈ:
[Asian American Legal Defense and Education Fund (AALDEF)]
(212) 966-5932

کونسل آن امریکن-اسلامك ریلیشنز:
[Council on American-Islamic Relations (CAIR)]
(202) 488-8787

نیشنل لائرس گلڈ:
[National Lawyers Guild]
(212) 679-5100

نیشنل امیگریشن پروجیکٹ:
[National Immigration Project]
(617) 227-9727

یو. ایس. کمیشن آن سول رائٹس:
[U.S. Commission on Civil Rights (UCCR)]
(800) 552-6843

ساؤتھ ایشین نیٹ ورك:
[South Asian Network (SAN)]
(562) 403-0488

ناشر:
دی ACLU کیمپین اگینسٹ ریشیل پروفائلنگ

دی امیریکن سول لیباریٹیز یونین [THE AMERICAN CIVIL LIBERTIES UNION] ملت کا آزادی کا نگہبان ہے، جو روزانہ عدالتوں، قانون ساز مجالس اور طبقات میں انفرادی حقوق کے دفاع اور نگہداری اور آزادی کے لئے کام کر رہا ہے جنس کی ضمانت آئین اور امیکا کے قوانین میں دی گئی ہے-

افسران اور ڈائر کٹران

NADINE STROSSEN، پرزیڈینت
ANTHONY ROMERO، ایگزیکیٹو ڈائرکٹر
KENNETH B. CLARK، چئر،
ایگزیکیٹو ایڈوائزری کونسل
RICHRD ZACKS، ٹریژر

AMERICAN CIVIL LIBERTIES UNION

URDU

نظر ثانی شدہ 10/15/04